20مارچ2019

کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے لیے حکمت عملی

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کپاس پاکستان کی اہم ترین ریشہ دار فصل ہے۔ دنیا بھر میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔صوبہ پنجاب کو کپاس کی پیداوار میں خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ کپاس کی مجموعی پیداوار کا قریباً 70 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔آئندہ ماہ سے کپاس کی فصل کی کاشت کا آغاز ہونے والا ہےاور محکمہ زراعت حکومت پنجاب کی طرف سے کپاس کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کے لیے جامع حکمت عملی کو حتمی شکل دے دی گئی ہے جس کے تحت محکمہ زراعت کے مختلف شعبوں کو ان کی ذمہ داریوں کے مطابق واضح اہداف دیے گئے ہیں تاکہ وہ کاشتکاروں میں تحریک اور ترغیب کے ذریعے کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کو یقینی بنائیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے امسال زرعی پالیسی کے تحت ملتان، خانیوال، لودھراں، وہاڑی، بہاولنگر، بہاولپور، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان، لیہ، مظفرگڑھ اور راجن پور کے اضلاع کے کاشتکار کپاس کی منظور شدہ اقسام آئی یو بی-2013، ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ-142، بی ایس-15، ایم این ایچ-886 پر کروڑوں روپے سبسڈی کی فراہمی کی جارہی ہے۔سبسڈی کے حصول کے لئے کاشتکار پنجاب سیڈ کارپوریشن، بابا فرید کارپوریشن، نیلم سیڈز، جالندھر پرائیویٹ لمیٹڈ اور ہرل سیڈ کارپوریشن کی کمپنیوں سے واؤچر والے بیگ خریدیں گے۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے فراہم کی جائے گی۔اس سبسڈی کے حصول کے لئے کاشتکار بیج کے تھیلے سے نکلے واؤچر کا نمبر اپنے شناختی کارڈ نمبر کے ہمراہ 8070 پر ایس ایم ایس کریں اور جوابی ایس ایم ایس موصول ہونے پر سبسڈی پائیں گے۔کاشتکار اس سکیم میں شامل ہونے کے لئے زرعی ہیلپ لائن کے نمبر 0800-15000 یا 0800-29000 پر صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک یا محکمہ زراعت کے مقامی دفتر سے دفتری اوقات میں بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔اس سکیم کے تحت کپاس کی منظور شدہ اقسام کی کاشت کو فروغ حاصل ہوگا جس سے کپاس کی آئندہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا۔اس منصوبہ کے تحت حکومت پنجاب آئندہ فصل کے لئے کاشتکاروں کو 1 لاکھ ایکڑ رقبہ کے لئے کپاس کا بیج فراہم کرے گی اور وفاقی حکومت کی طرف سے بھی مزید 1 لاکھ ایکڑ رقبہ کے لئے کپاس کا بیج فراہم کیا جائے گا جس پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی دی جائے گی۔جس طرح فصل کی موجودگی میں فصل کی دیکھ بھال یعنی ان سیزن مینجمنٹ ضروری ہے اسی طرح فصل کے اختتام کے بعد غیر موسمی اقدامات یعنی آف سیزن مینجمنٹ آئندہ فصل کی بہتر پیداوار کے لیے انتہائی ضروری ہے۔موسمی حالات کے تناظر میں کپاس کی کاشت کے سلسلے میں محکمانہ تجاویز پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار کپاس کی بہتر پیداوار کے حصول میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔کپاس کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو رس چوسنے والے کیڑوں اور سنڈیوں خاص طور پر گلابی سنڈی کے حملہ سے بچانا ازحد ضروری ہے کیونکہ ان نقصان دہ کیڑوں کے حملہ سے نہ صرف کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ پھٹی کا معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کا ریٹ کم ملتا ہے۔اس لیے محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے گلابی سنڈی کے غیر موسمی تدارک کی مہم کے تحت کام جاری ہے تاکہ آئندہ سیزن میں کپاس کی فصل کو اس نقصان دہ کیڑے کے حملہ سے محفوظ کیا جاسکے۔گلابی سنڈی کے غیر موسمی تدارک کے لیے کاشتکاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ چھڑیوں کے ڈھیروں کو وقفوں سے الٹ پلٹ کریں اور ان کے بنڈل بنا کر عموداً دھوپ میں رکھیں تاکہ ٹینڈوں میں موجود سنڈیوں کے پروانے جلد نکل آئیں اور کپاس کی آئندہ فصل سے قبل ہی تلف ہوجائیں۔اس مقصد کے لیے جننگ فیکٹریوں میں موجود کپاس کے کچرے کی تلفی کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں۔آف سیزن مینجمنٹ کی ایک اہم کڑی میزبان خوراکی پودوں اور جڑی بوٹیوں کا خاتمہ ہے۔ جڑی بوٹیاں کپاس کی پیداوار

میں 30 سے 40 فیصد تک کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جڑی بوٹیاں نہ صرف فصل کے ساتھ پانی، خوراک، روشنی اور جگہ میں حصہ دار ہوتی ہیں بلکہ یہ نقصان دہ کیڑوں کو بھی تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ کچھ جڑی بوٹیاں مثلاً پیازی، جنگلی پالک، جنگلی دھودک اور ہزار دانی کپاس کی ملی بگ کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں لہذا ایسی نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور میزبان خوراکی پودوں کو کھیتوں، کھالوں اور وَٹوں سے ضرور تلف کریں۔ پودوں پر پھول گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ توقع ہے کہ زرعی پالیسی کے تحت حکومتی سبسڈی سکیم کے ذریعے کپاس کی پیداواری لاگت میں کمی ہوگی اور ان کے منافع میں بھی اضافہ ہوگا جبکہ کاشتکاروں اور جننگ فیکٹریوں کے عملے کے تعاون سے کپاس کی گلابی سنڈی کے غیر موسمی تدارک کی اس مہم کو نتیجہ خیز اور کامیاب بنایا جائے گا۔ کاشتکاروں کا بھی فرض ہے کہ وہ حکومت پنجاب کی کسان دوست پالیسیوں سے فائدہ اٹھائیں اور کپاس کی پیداوار میں اضافہ کی اس مہم میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ہمارے کاشتکار خوشحال ہوں اور ملکی معیشت کو بھی مستحکم بنایا جا سکے۔

☆☆☆☆